اقتباسات ابن
عرفان
M Nasir Irfan

{مقدمہ}

یہ کتاب صرف الفاظ کا مجموعہ نہیں — یہ ایک سفرِ باطن ہے۔

اقتباسات ابن عرفان" زندگی کے اُن پہلوؤں کو بیان کرتا" ہے، جو اکثر نظر انداز ہو جاتے ہیں: کردار کی سچائی، دل کی آواز، ایمان کی لطافت، خاموشی کی طاقت، اور وقت کی بےرحمی۔

ہر اقتباس ایک آئینہ ہے جس میں قاری کو اپنا عکس دکھائی دے سکتا ہے، شرط صرف یہ ہے کہ وہ دل سے پڑھے، دماغ سے سوچے اور روح سے سمجھے۔

یہ اقتباسات اُس سوچ سے جنم لیتے ہیں جسے ابن عرفان — نے محسوس کیا، برتا، اور پھر لفظوں میں ڈھالا
ایسا فکری کلام جو زمانے سے بات نہیں کرتا، ضمیر سے مخاطب ہوتا ہے۔

اقتباسات کی 📝 نوعیت	عنوان 🔍
عزت، روّیہ، ظرف، سچائی	کردار و اخلاق
وقت کی قدر، لمحوں کی بصیرت	وقت و نصیحت
محبت، وفا، خاموشی، منافقت	رشتے و تعلقات
توکل، دعا، اللہ سے تعلق	روحانیت و ایمان
سوچ، شعور، خاموش احتجاج	عقل و فہم
انا، اصلاح، خود شناسی	ذات و نفس

اقتباس

1. انتخاب غلط ثابت ہو جائے تو مرد سلطنت ہار جاتا ہے۔

2. دولت نے کتنی عورتوں کی غلط جگہ شادیاں کروا دی، اور حسن نے کتنے مردوں کو ذہنی سکون سے محروم کر دیا۔

3. جو درخت اپنی جڑ کو کاٹ دے، وہ کبھی سایہ نہیں دے سکتا — عقلمند کے لیے اشارہ کافی ہے۔

4. اگر سانپ پالنے کا شوق ہے تو زہر نکالنے کا طریقہ سیکھو۔

5. اچھے لوگ بنائے نہیں جاتے، اچھے لوگ پیدا ہوتے ہیں۔

6. ہم دنیا کو سکھاتے ہیں، وہ ہمیں سکھانے آئی ہے۔

7. ہم سمندر کی سوچ رکھتے ہیں اور یار تالاب کی بات کر رہے ہیں۔

8. انسان کی اوقات بدلتی ہے، عادت نہیں۔

9. کم ظرف اور کم اصل سے اچھائی کی امید نادانی نہیں، بیوقوفی ہے۔

10. دوستوں سے بھی راز چھپاؤ، دشمن معلومات سے محروم رہے گے۔

11. بندوق کے دور میں زنجیر سے ماتم کرنا، ایمان کی کمزوری نہیں تو اور کیا ہے

12. . عورت کا پردہ صرف اس کی عزت کا نہیں، اُس کے مرد کے غیرت کا بھی اعلان ہے۔

13. انسان جب خود کو سب سے عقلمند سمجھے، وہی لمحہ اس کی حماقت کی شروعات ہوتی ہے۔

14. عزت ہمیشہ خاموشی سے کمائی جاتی ہے، شور سے نہیں۔

15. جب دل مردہ ہو جائے تو سچ سن کر بھی اثر نہیں ہوتا۔

16. اپنی فکر کا دائرہ چھوٹا نہ رکھو، کیونکہ سوچ کا قد ہی انسان کا قد ہے۔

17. ہر چمکتی چیز سونا نہیں ہوتی، اور ہر ہنستا چہرہ خوش نہیں ہوتا۔

18. جو شخص اپنوں کو وقت نہیں دیتا، وہ وقت کے ساتھ سب کچھ کھو دیتا ہے۔

19. کردار ایسا ہو کہ دشمن بھی تعریف کرے، اور انداز ایسا کہ دوست بھی رشک کریں۔

20. جو ماضی سے سبق نہ لے، اُسے مستقبل سزا دیتا ہے۔

21. جھکنے والا سر، کٹنے سے بچ جاتا ہے – یہ عاجزی کا انعام ہے۔

22. دلوں کے زخم زبان سے نہیں، رویوں سے لگتے ہیں۔

23. جو شخص اپنی غلطی مان لیتا ہے، وہ دوسروں سے نہیں، خود سے جیت جاتا ہے۔

24. رشتے خون سے نہیں، خلوص سے زندہ رہتے ہیں۔

25. زندگی کی سب سے بڑی غلطی یہ ہے کہ ہم سب کو خوش کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

26. جس دل میں شکر نہ ہو، وہاں کبھی سکون نہیں آتا۔

27. نرمی کمزوری نہیں ہوتی، بلکہ یہ ایک بہادر دل کا ہتھیار ہوتا ہے۔

28. علم وہ چراغ ہے جو صرف کتاب سے نہیں، تجربے سے بھی جلتا ہے۔

29. اصل بادشاہ وہ ہے جس کے دل میں رحم ہو، اور زبان میں سچائی۔

30. جسے معاف کر دیا جائے، وہ دوبارہ وار نہ کرے، یہی اصل انسانیت ہے۔

31. عقل مند وہ ہے جو غلط وقت میں بھی صبر کا دامن نہ چھوڑے۔

32. زخم بولتے نہیں، مگر انسان بدل دیتے ہیں۔

33. بند آنکھوں سے سونا سکون دیتا ہے، اور بند دل سے جینا عذاب۔

34. جس کے پاس وقت نہیں، وہ اکثر بے وقت پچھتاتا ہے۔

35. حسد کرنے والے کو نہ جواب دو، نہ مقام — وہ خود ہی اپنی آگ میں جلتا ہے۔

36. الفاظ کے تیر وہی چبھتے ہیں، جو اپنوں کی زبان سے نکلیں۔

37. جھوٹ بول کر جیتنے والے، سچ کے سامنے ہمیشہ ہار جاتے ہیں۔

38. جب نیت صاف ہو، تو راہیں خود بخود ہموار ہو جاتی ہیں۔

39. عزت کبھی مانگنے سے نہیں ملتی، کردار سے کمائی جاتی ہے۔

40. دکھ وہ نہیں جو آنکھوں سے نکلتا ہے، دکھ وہ ہے جو دل میں دفن ہو جاتا ہے۔

41. کبھی کبھی خاموشی سب سے بڑا جواب ہوتا ہے۔

42. علم حاصل کرو، تاکہ دلیل سے بات کر سکو، شور سے نہیں۔

43. وہی رشتے قائم رہتے ہیں جو خودغرضی سے پاک ہوں۔

44. کچھ لوگ دعا میں مانگے نہیں جاتے، بلکہ صبر میں چھوڑ دیے جاتے ہیں۔

45. جس دل میں اللہ کا خوف ہو، وہ زبان سے زخم نہیں دیتا۔

46. وقت بدلنے سے حالات بدلتے ہیں، مگر اصل انسان وہی رہتا ہے۔

47. جسے تم سب کچھ سمجھتے ہو، وہ کل کچھ بھی نہ ہو — دنیا یہی سکھاتی ہے۔

. دنیا وہ آئینہ ہے، جو چہرہ نہیں، نیت دکھاتا ہے۔

49. عقل مند وہی ہے جو بات کو جڑ سے سمجھے، صرف سطح سے نہیں۔

50. وقت کا احترام نہ کرو، تو وقت تمہیں رسوا کر دیتا ہے۔

51. جو آنکھ آنسو نہیں سمجھتی، وہ دل کے درد کیا سمجھے گی؟

52. سچ ہمیشہ تنہا ہوتا ہے، مگر ثابت ضرور ہوتا ہے۔

53. خود کو اچھا ثابت کرنے کی کوشش چھوڑ دو، بس اچھا بن جاؤ۔

54. دین کو آسان سمجھو، تو زندگی خود بخود آسان ہو جائے گی۔

55. حسد دل کو کالا اور چہرے کو بےنور کر دیتا ہے۔

56. کبھی کبھی معافی مانگنا ہار نہیں، اصل جیت ہوتی ہے۔

57. وقت سب سے بڑا استاد ہے، مگر فیس بہت لیتا ہے۔

58. انسان کا اصل مقام وہ ہوتا ہے جہاں کوئی اس کا فائدہ نہ اٹھا رہا ہو۔

59. کسی کے سکون کا باعث بننا، سب سے بڑی عبادت ہے۔

60. خاموش رہنے والا اکثر گہرا ہوتا ہے۔

61. جو اپنی ماں کی قدر نہیں کرتا، وہ کبھی کسی کا نہیں ہو سکتا۔

62. کچھ رشتے بظاہر جُڑے ہوتے ہیں، مگر دلوں سے منقطع ہوتے ہیں۔

63. ظاہری علم بے فائدہ ہے، جب تک وہ عمل نہ بن جائے۔

64. دل وہ قید خانہ ہے جہاں زخم رہتے ہیں، لیکن زبان سے بےخبر۔

.65 جو نرمی سے جیتتا ہے، وہ طاقت سے ہارنے والوں سے بہتر ہوتا ہے۔

.66 عقلمند انسان موقع ڈھونڈتا ہے، بہانے نہیں۔

.67 جو اندر سے کمزور ہو، وہ اکثر دوسروں پر حکم چلاتا ہے۔

.68 دنیا کی سب سے بڑی دولت: ایک مطمئن دل۔

.69 کامیابی وہ نہیں جو نظر آئے، کامیابی وہ ہے جو سکون دے۔

.70 جو تنہائی میں روتا ہے، وہی محفل میں مسکراتا ہے۔

71. دوسروں کی عزت وہی کرتا ہے جس کے اندر خود عزت ہو۔

72. تعلقات کا حسن وفا میں ہے، مفاد میں نہیں۔

73. جسے اللہ یاد ہو، اُسے تنہائی کبھی تنہا نہیں کرتی۔

74. تعریف میں چھپے جال اکثر تب دکھتے ہیں جب پھنس چکے ہوتے ہیں۔

75. ہر وہ رشتہ بوجھ بن جاتا ہے جس میں خودغرضی داخل ہو جائے۔

76. صبر وہ درخت ہے جو آہستہ اگتا ہے مگر پھل میٹھے دیتا ہے۔

77. اصل انسان وہ ہے جو غصے میں بھی انصاف کرے۔

78. عزت وہ چیز ہے جو مانگنے سے نہیں، عمل سے ملتی ہے۔

79. ہر بات کا جواب دینا عقل نہیں، اکثر خاموشی فہم ہوتی ہے۔

80. جو اپنے آپ سے جُڑ جائے، اُسے دنیا توڑ نہیں سکتی۔

81. اللہ سے باتیں کرنے والا کبھی مایوس نہیں ہوتا۔

82. زندگی سب کو ایک بار ملتی ہے، لیکن کچھ لوگ اسے بار بار گنواتے ہیں۔

83. جس دل میں اللہ کی محبت ہو، وہاں حسد نہیں ٹھہرتا۔

84. خاموشی وہ عبادت ہے جو شور میں بھی دل کو سکون دیتی ہے۔

85. رشتے تب ہی خوبصورت ہوتے ہیں جب انا بیچ میں نہ آئے۔

86. جھوٹ وقتی ہوتا ہے، سچ ہمیشہ کے لیے۔

87. اصل محبت وہی ہے جو عزت سے جُڑی ہو، ضرورت سے نہیں۔

88. جسے اپنے رب پر یقین ہو، اُسے دنیا کے فیصلے کمزور نہیں کرتے۔

89. وقت وہ چیز ہے جو گزر بھی جائے، مگر اثر چھوڑ جائے۔

90. آنکھیں جو دیکھتی ہیں، وہ ہمیشہ سچ نہیں ہوتیں۔

91. دوسروں کو معاف کرنا آسان ہے، خود کو معاف کرنا مشکل۔

92. جو چپ رہ کر بھی سب کہہ دے، وہی اصل سمجھدار ہے۔

93. ہر رشتہ محبت نہیں ہوتا، کچھ صرف امتحان ہوتے ہیں۔

94. خاموش آنکھیں وہ کہانیاں سناتی ہیں جو لفظوں سے بیان نہیں ہوتیں۔

95. جیتنے والے ہمیشہ لڑائی نہیں کرتے، بعض اوقات برداشت کر کے جیتتے ہیں۔

96. جو وقت کے ساتھ نہ بدلے، وہ وقت کے رحم و کرم پر ہوتا ہے۔

97. سکون وہاں نہیں ملتا جہاں لوگ خوش ہوں، بلکہ جہاں دل مطمئن ہو۔

98. غرور وہ زہر ہے جو خاموشی سے رشتے مار دیتا ہے۔

99. محبت اگر عزت نہ دے، تو وہ صرف عادت بن جاتی ہے۔

100. جو دل اللہ سے خالی ہو، وہ خواہشات سے بھر جاتا ہے۔

101. ہر وہ بات سچ نہیں ہوتی جو زبان سے نکالی جائے۔

102. بدگمانی رشتوں کی خاموش قاتل ہے۔

103. نیکی وہی ہے جو بغیر نمود کے کی جائے۔

104. وقت وہ آئینہ ہے جو اصلی چہرے دکھاتا ہے۔

105. دل جب سچ بولتا ہے، تو آنکھیں بھی خاموش نہیں رہتیں۔

106. اصل علم وہ ہے جو جھکنا سکھائے، اکڑنا نہیں۔

107. ہر شخص کو سنو، لیکن ہر بات کو نہ مانو۔

108. جس نے خود کو پہچان لیا، اُس نے آدھا جہاں جیت لیا۔

109. وقتی لوگ وقتی فائدے دیتے ہیں، مستقل زخم چھوڑ جاتے ہیں۔

110. جہاں عزت نہ ہو، وہاں رُکنا عبادت نہیں، بےوقوفی ہے۔

111. خاموشی اکثر چیخ سے زیادہ زور دار ہوتی ہے۔

112. وہی عظیم ہے جو معاف کرنا جانتا ہے۔

113. صبر کا پھل ہمیشہ میٹھا نہیں ہوتا، مگر فائدہ ضرور دیتا ہے۔

114. عبادت صرف سجدہ نہیں، کسی کا دل رکھنا بھی عبادت ہے۔

115. جب نیت صاف ہو، تو منزل خود قدم چومتی ہے۔

116. دنیا کی سب سے بڑی آزادی: اللہ پر توکل۔

117. جو نفس کو مات دے، وہ دنیا کو جیت سکتا ہے۔

118. دکھ وہی ہے جو راتوں کی نیند چھین لے، باقی سب فسانے ہیں۔

119. ہمیشہ سچ نہ بولو، لیکن جب بولو تو سچ ہی ہو۔

120. دعاؤں میں جو مانگا جائے، وہ دیر سے سہی مگر بہتر ہوتا ہے۔

121. دل کو سکون تب ملتا ہے جب زبان خاموش اور نیت پاک ہو۔

122. وہ شخص کبھی تنہا نہیں ہوتا جو اللہ سے جُڑا ہو۔

123. بعض لوگ تمہاری خاموشی کو کمزوری سمجھتے ہیں، وہ تمہاری گہرائی سے ناواقف ہوتے ہیں۔

124. ہر وہ رشتہ جس میں خودی زیادہ ہو، قربانی کم ہو جاتی ہے۔

125. عبادت سے پہلے نیت درست ہو، ورنہ سجدہ بھی غرور بن جاتا ہے۔

126. سچ کو دفن کرنے والے خود تاریخ میں دفن ہو جاتے ہیں۔

127. جو چیز قسمت میں ہو، وہ راستہ بدل کر بھی آ جاتی ہے۔

128. دل میں جگہ وہی پاتا ہے جس کی آنکھوں میں سچائی ہو۔

129. جسے علم ہو کہ وہ کچھ نہیں جانتا، وہ سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔

130. دکھوں سے بھاگنے والا کبھی سکھ تک نہیں پہنچتا۔

131. ہر وہ شخص جو تمہیں بدلنے کی کوشش کرے، ضروری نہیں دشمن ہو۔

132. دنیا کو بدلا نہیں جا سکتا، لیکن خود کو بہتر بنایا جا سکتا ہے۔

133. جب تک انسان خود نہ چاہے، کوئی اسے نہیں گرا سکتا۔

134. سادگی انسان کی شخصیت کو وقار دیتی ہے، کمزوری نہیں۔

135. عقل مند دشمن، بےوقوف دوست سے بہتر ہوتا ہے۔

136. جو وقت تمہیں کچھ نہ سکھائے، وہ برباد وقت ہے۔

137. انسان کی پہچان اس کے لہجے سے ہوتی ہے، الفاظ سے نہیں۔

138. وہ شخص کبھی ہار نہیں سکتا جو خود سے سچا ہو۔

139. محبت قربانی مانگتی ہے، ثبوت نہیں۔

140. سچائی کبھی چیخنے کی محتاج نہیں ہوتی، اس کی خاموشی بھی بولتی ہے۔

141. وہ زخم جو زبان سے لگے، وقت بھی ٹھیک نہیں کر سکتا۔

142. اصل وقار یہ ہے کہ تم ظلم کے بدلے بھی عدل کرو۔

143. ہر بڑی بات کے پیچھے ایک چھوٹا تجربہ چھپا ہوتا ہے۔

144. حق کو پہچاننے کے لیے نیت صاف ہونا ضروری ہے، علم کافی نہیں۔

145. علم کا غرور سب سے خطرناک جہالت ہے۔

146. جو جتنا زیادہ جھکتا ہے، وہ اتنا ہی زیادہ بلند ہوتا ہے۔

147. وہی زندگی بابرکت ہے جو دوسروں کے لیے آسانی بن جائے۔
148. جو تمہیں بار بار اپنی اہمیت یاد دلائے، اُس کے لیے تم اہم نہیں ہو۔

149. کردار انسان کی وہ خوشبو ہے جو دور سے پہچانی جاتی ہے۔

150. منافقت سب سے بدترین بیماری ہے، جو رشتے اندر سے کھوکھلے کر دیتی ہے۔

151. سب کچھ جان کر بھی خاموش رہنا بعض اوقات سب سے بڑی دانائی ہوتی ہے۔

152. جو شخص خود کو بہتر کر لے، وہ دنیا کو بدلنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

153. سچ سننے کا حوصلہ پیدا کرو، کیونکہ جھوٹ صرف وقتی تسلی دیتا ہے۔

154. کامیابی کا پہلا قدم یہ ہے کہ تم دوسروں کو الزام دینا چھوڑ دو۔

155. لفظوں سے رشتے نہیں بنتے، نیتوں سے بنتے ہیں۔

156. دل کا سکون دولت سے نہیں، قناعت سے آتا ہے۔

157. رشتے نبھانا صرف محبت نہیں، سمجھداری بھی مانگتا ہے۔

158. ہر بار نظر انداز ہونا، محبت نہیں، توہین ہوتی ہے۔

159. عزت دینے سے کوئی چھوٹا نہیں ہوتا، اور لینے سے کوئی بڑا نہیں بنتا۔

160. جو دل سے دعا دے، اُس کا چہرہ یاد نہ بھی رہے، اثر ضرور رہتا ہے۔

161. نیت ٹھیک ہو تو راستے خود آسان ہو جاتے ہیں۔

162. عقل مند وہی ہے جو ہر مقام پر سیکھنے کو تیار ہو۔

163. زبان کا زخم سب سے گہرا ہوتا ہے، کیونکہ وہ دل میں لگتا ہے۔

164. جو تمہیں مشکل وقت میں اپنائے، وہی تمہارا اصل ہے۔

165. ہر وہ بات جو دل توڑ دے، وہ سچ بھی ہو تو خاموشی بہتر ہے۔

166. رشتہ اگر عزت نہ دے تو وہ رشتہ نہیں، بوجھ ہے۔

167. کامیاب وہ نہیں جو بہت کچھ حاصل کرے، بلکہ وہ ہے جو بہت کچھ کھو کر بھی مطمئن رہے۔

168. حقیقت وہ آئینہ ہے جو بہت کم لوگوں کو پسند آتا ہے۔

169. دوسروں کے چہروں پر ہنسی لانا خود کو رب کی نظر میں اونچا کر دیتا ہے۔

170. محبت کے بغیر دین، جسم کے بغیر روح جیسا ہے۔

171. جو رب سے لو لگا لے، وہ دنیا سے بےنیاز ہو جاتا ہے۔

172. جو اپنے اندر کا شور خاموش کر لے، وہی حقیقی سکون پاتا ہے۔

173. جو تمہاری غیر موجودگی میں تمہارے حق میں بولے، وہی تمہارا سچا رفیق ہے۔

174. انسان وہی عظیم ہے جو طاقت میں ہو کر معاف کرے۔

175. دعاؤں کی قبولیت کا وقت وہ ہوتا ہے جب تم مایوس ہو کر بھی مانگتے رہو۔

176. کسی کی خاموشی کو کمزوری نہ سمجھو، وہ صبر کی انتہا بھی ہو سکتی ہے۔

177. دنیا کی سب سے مہنگی چیز "وقت" ہے، جو کسی کے لیے نہیں رکتا۔

178. جو سچ بولنے کی ہمت رکھتا ہے، وہ تنہائی کا عادی بھی ہوتا ہے۔

179. تعلق وہی معتبر ہوتا ہے جس میں عزت نفس محفوظ ہو۔

180. زندگی کا حسن تب ہے جب انسان دوسروں کی زندگی آسان کرے۔

181. اللہ کا شکر کرنا ہر حال میں ضروری ہے، نعمت پر بھی اور آزمائش پر بھی۔

182. جب انا رشتے پر غالب آ جائے، تو محبت دم توڑ دیتی ہے۔

183. جو اپنے رب سے راضی ہے، وہ دنیا سے شکایت نہیں کرتا۔

184. خوشی وہ نہیں جو دنیا دے، خوشی وہ ہے جو دل میں سکون دے۔

185. جس دل میں کینہ ہو، وہاں خیر نہیں ٹھہرتی۔

186. عبادت وہی قیمتی ہے جو اخلاص سے ہو، دکھاوے سے نہیں۔

187. سمجھداری یہ نہیں کہ ہر بات پر ردعمل دو، بلکہ کب خاموش رہنا ہے یہ جاننا ہے۔

188. زندگی امتحان ہے، اور ہر رشتہ ایک سوال۔

189. جسے اپنی اصلاح کا شوق ہو، وہ دوسروں پر تنقید نہیں کرتا۔

190. بند دروازے کو پیٹتے رہنے سے بہتر ہے، نئے دروازے تلاش کرو۔

191. جو دل سے بات کرے، وہ زبان سے تلخ بھی ہو تو سچ لگتا ہے۔

192. دنیا کا سب سے بڑا المیہ یہ ہے کہ لوگ خود کو آئینہ سمجھتے ہیں۔

193. اگر تمہیں سچ بولنے سے ڈر لگے، تو سمجھ لو تم آزاد نہیں ہو۔

194. انسان وہی کامیاب ہے جو "نہیں" سن کر بھی مسکرانا جانتا ہے۔

195. ہار ماننا کمزوری نہیں، بعض اوقات حکمت ہوتی ہے۔

196. بات ختم ہو جائے تو خاموشی اختیار کرنی چاہیے، بحث نہیں۔

197. نیکی کبھی رائیگاں نہیں جاتی، بس اس کا بدلہ وقت کا محتاج ہوتا ہے۔

198. وہ رشتہ جلد ٹوٹتا ہے جس میں صرف توقعات ہوں، احساس نہ ہو۔

199. انسان اپنی سوچ سے پہچانا جاتا ہے، چہرے تو سب کے خوبصورت ہوتے ہیں۔

200. جو کسی کا وقت ضائع کرے، وہ زندگی کا مطلب نہیں جانتا۔

201. عقل والے دل کو بھی ساتھ رکھتے ہیں، صرف دماغ کو نہیں۔

202. کچھ خاموشیاں چیخ چیخ کر بتاتی ہیں کہ سب ٹھیک نہیں۔

203. عزت وہ آئینہ ہے جو ٹوٹ جائے تو جُڑ تو سکتا ہے، مگر داغ رہ جاتا ہے۔

204. جو تمہیں اپنی ترجیح نہ سمجھے، اسے تمہاری موجودگی کی پروا نہیں ہوتی۔

205. محبت کا دوسرا نام برداشت ہے۔

206. جتنی بڑی شخصیت، اتنی زیادہ عاجزی۔

207. جو شخص دوسروں کو نیچا دکھا کر خود بلند ہونا چاہے، وہ اندر سے خالی ہوتا ہے۔

208. اگر دل صاف ہو تو زبان خود بخود سنور جاتی ہے۔

209. کامیابی تب بامعنی ہوتی ہے جب وہ دوسروں کو فائدہ دے۔

210. جو تمہاری تکلیف کو سمجھے بغیر مشورہ دے، وہ صرف بول رہا ہے، سمجھ نہیں رہا۔

211. جو لوگ چہرہ پڑھنا جانتے ہیں، وہ دل کا حال لفظوں سے پہلے جان لیتے ہیں۔

212. اچھے لوگ آسانی سے ملتے نہیں، اور مل جائیں تو سنبھالنے والے کم ہوتے ہیں۔

213. تنقید وہاں اثر کرتی ہے جہاں اصلاح کی نیت ہو۔

214. جھوٹا انسان سچ بولنے والوں سے ڈرتا ہے۔

215. محبت کے نام پر خود غرضی مت بیچو، یہ سودے دل توڑ دیتے ہیں۔

216. سچی توبہ وہی ہے جو عمل سے ظاہر ہو، الفاظ سے نہیں۔

217. زندگی اتنی سادہ نہیں، مگر نیت ہو تو آسان ہو جاتی ہے۔

218. دکھ وہی ہوتا ہے جو دل کو چھید جائے، آنکھ سے نہیں جھڑتا۔

219. جو تمہاری خامی کو چھپا لے، وہ اپنا ہے۔

220. رشتے وہی قائم رہتے ہیں جن میں ایثار سانس لیتا ہو۔

221. جہاں دل کا اطمینان ہو، وہی اصل کامیابی ہے۔

222. اللہ سے جڑنے کے بعد بندے کو کسی سے شکایت نہیں رہتی۔

223. دل کی زمین نرم ہو تو نصیحت جلدی اثر کرتی ہے۔

224. صبر کا مزہ تب آتا ہے جب انتقام ممکن ہو۔

225. وہی رشتہ مضبوط ہوتا ہے جو خاموشی میں بھی بولتا ہے۔

226. عبادت صرف فرض نہیں، دل کی لگن بھی ہے۔

227. وہ لوگ کبھی نہیں گرتے جن کا سہارا صرف اللہ ہو۔

228. عزت دو، لیکن خود کو نہ بھولو۔

229. جہاں نیت خراب ہو، وہاں بات سیدھی بھی الٹی لگتی ہے۔

230. ماضی کو یاد رکھو، مگر اس میں قید مت ہو جاؤ۔

231. وہی شخص عظیم ہے جو اپنی غلطی مان کر آگے بڑھ جائے۔

232. کچھ باتیں الفاظ میں نہیں آتیں، صرف آنکھوں سے سمجھی جاتی ہیں۔

233. محبت کا اصل امتحان جدائی میں ہوتا ہے۔

234. معافی مانگنا کمزوری نہیں، ہمت کی نشانی ہے۔

235. جو شخص سچ کا سامنا کر لے، وہ کسی سے نہیں ڈرتا۔

236. زندگی کی حقیقت یہ ہے کہ سب کچھ ہمیشہ نہیں رہتا۔

237. جو شخص ہر بات میں "میں" تلاش کرے، وہ کبھی "ہم" نہیں بن سکتا۔

238. خاموش رہنا کبھی کبھی سب سے بڑا احتجاج ہوتا ہے۔

239. انسان کا اصل امتحان اختیار کے وقت ہوتا ہے۔

240. ہر انسان کی شکل میں ایک کہانی چھپی ہوتی ہے، بس پڑھنے والی نظر چاہیے۔

241. نفس کا مقابلہ میدان سے نہیں، سجدے سے ہوتا ہے۔

242. تمہاری نیت جتنی صاف ہوگی، اللہ کی مدد اتنی قریب ہوگی۔

243. خود کو ٹھیک کرنے کا عمل کبھی بند نہ کرو، یہ زندگی بھر کا سفر ہے۔

244. جہاں دل دکھے، وہاں رکنا چھوڑ دو۔

245. وقت سے پہلے کی بات اور نصیب سے زیادہ کی طلب، دونوں انسان کو تھکا دیتی ہیں۔

246. جو شخص اپنی ذات کو پہچان لے، وہ کسی کے سامنے جھکتا نہیں۔

247. ہر دن ایک نئی فرصت ہے، اصلاح کی، بہتری کی، معافی کی۔

248. برے وقت میں ساتھ دینے والا، سب سے بہترین سرمایہ ہے۔

249. دل کا سکون مل جائے تو سمجھو دنیا کی سب سے بڑی کامیابی پا لی۔

250. انسان وہی مکمل ہے جو اللہ کو اپنا اصل سہارا سمجھتا ہے۔

251. جو تمہارے پیچھے تمہاری عزت کرے، وہی تمہارا اصلی خیرخواہ ہے۔

252. دین مشکل نہیں، ہم نے اپنی خواہشات کی وجہ سے اسے مشکل بنا لیا ہے۔

253. جو اپنی ذات سے بےخبر ہو، وہ دوسروں کی اصلاح کیسے کرے؟

254. حسد سے دل کالا ہوتا ہے، اور شکر سے دل روشن۔

255. ہر رشتہ دعا سے جڑتا ہے، اور بدگمانی سے ٹوٹتا ہے۔

256. سچائی کی راہ پر چلنے والا اکثر تنہا ہوتا ہے، مگر عزت والا ہوتا ہے۔

257. انسان جتنا خاموش ہوتا ہے، اتنا ہی گہرا ہوتا ہے۔

258. ہر وہ چیز جو دل کو ہلا دے، نصیحت بن جاتی ہے۔

259. تعلق وہی مضبوط ہوتا ہے جس میں خاموشی کو بھی سمجھا جائے۔

260. سادہ لوگ مشکل وقت میں سب سے قیمتی ثابت ہوتے ہیں۔

261. جو رب سے رجوع کرتا ہے، دنیا اس کے پیچھے آتی ہے۔

262. وہی عزت دار ہے جو دوسروں کی عزت میں اضافہ کرے۔

263. جتنا علم بڑھے، اتنی عاجزی آنی چاہیے۔

264. جو رشتہ بار بار وضاحت مانگے، وہ بھروسے سے خالی ہے۔

265. کثرتِ الفاظ، اکثر قلتِ عقل کی نشانی ہے۔

266. جس نے تکلیف میں صبر سیکھا، اس نے زندگی جیت لی۔

267. دنیا کی سب سے بڑی آزمائش "نفس" کی پیروی ہے۔

268. نرمی وہ طاقت ہے جو سخت دلوں کو بھی موم کر دیتی ہے۔

269. جو شخص وقت پر معافی نہ مانگے، وہ تعلقات کھو دیتا ہے۔

270. اللہ کی رحمت انسان کی سوچ سے بہت بڑی ہے۔

271. عزت وہ خوشبو ہے جو خاموشی سے پھیلتی ہے۔

272. جو شخص چھوٹی چھوٹی نعمتوں پر شکر گزار ہے، وہ سب سے خوش ہے۔

273. جب نیت صاف ہو، تو عمل خود روشن ہو جاتا ہے۔

274. بعض اوقات خاموش دعا، ہزار لفظوں سے زیادہ اثر رکھتی ہے۔

275. جس دل میں اللہ بستا ہو، وہ دل گناہوں کا ٹھکانہ نہیں ہوتا۔

276. وہی دعا قبول ہوتی ہے جو دل سے مانگی جائے، زبان سے نہیں۔

277. اللہ کی راہ میں دیا گیا کبھی ضائع نہیں ہوتا، چاہے وہ مسکراہٹ ہی کیوں نہ ہو۔

278. جو تمہارے سچ کو برداشت نہ کرے، وہ تمہاری دوستی کا اہل نہیں۔

279. عزت کمائی جاتی ہے، وراثت میں نہیں ملتی۔

280. وقت کی قدر وہی جانتا ہے جس نے کسی قیمتی لمحے کو کھویا ہو۔

281. سادگی میں وقار ہوتا ہے، دکھاوے میں غرور۔

282. مخلص لوگ کم بولتے ہیں، مگر بہت کچھ سمجھا جاتے ہیں۔

283. جسے اللہ کی رضا مطلوب ہو، وہ لوگوں کی ناراضگی سے نہیں ڈرتا۔

284. عبادت کے بغیر دل خشک ہو جاتا ہے، جیسے زمین پانی کے بغیر۔

285. جو نفس کی غلامی سے نکل جائے، وہی اصل آزاد ہوتا ہے۔

286. خود کو سمجھ لینا، دنیا کو سمجھنے سے زیادہ ضروری ہے۔

287. تمہارا سکون تمہارے تعلقات سے نہیں، تمہارے رب سے جڑا ہے۔

288. سچی بات تلخ ہو سکتی ہے، لیکن زہر نہیں۔

289. جو شخص دوسروں کی عیب پوشی کرے، اللہ اس کے عیب چھپا لیتا ہے۔

290. باتوں سے نہیں، رویوں سے پتہ چلتا ہے کون اپنا ہے۔

291. جو تعلق اللہ کے لیے ہو، وہ جلدی نہیں ٹوٹتا۔

292. جو شخص صبر میں کامل ہو جائے، اسے دنیا ہلا نہیں سکتی۔

293. شہرت کی خواہش اکثر اخلاص کو مار دیتی ہے۔

294. نرم لہجہ دل جیت لیتا ہے، چاہے بات کڑوی ہی کیوں نہ ہو۔

295. جو شخص اپنے اصل کو نہ سمجھے، وہ دنیا میں کبھی مطمئن نہیں رہتا۔

296. حقیقی محبت میں واپسی کا دروازہ ہمیشہ کھلا رہتا ہے۔

297. اچھا انسان وہ ہے جو تمہارے بعد بھی تمہاری عزت کرے۔

298. نصیحت وہی اثر رکھتی ہے جو محبت سے دی جائے۔

299. دل کا زخم وقت سے نہیں، دعا سے بھر سکتا ہے۔

300. جس کی امید اللہ سے ہو، وہ کبھی مایوس نہیں ہوتا۔

301. جب انسان خود کو سنوارنے لگے، تب اللہ اس کے حالات سنوار دیتا ہے۔

302. جو شخص ہر حال میں شکر ادا کرتا ہے، اللہ اس کی زندگی میں برکت ڈال دیتا ہے۔

303. کبھی کبھی خاموشی وہ جواب ہوتی ہے جو لفظ نہیں دے سکتے۔

304. جس دل میں عاجزی ہو، وہاں برکت ٹھہر جاتی ہے۔

305. رشتے خون سے نہیں، کردار سے بنتے ہیں۔

306. ہر وہ چیز جو تمہیں اللہ سے دور کرے، چاہے محبت ہو یا نعمت، وہ فتنہ ہے۔

307. تنہائی کا مطلب یہ نہیں کہ کوئی ساتھ نہیں، بلکہ دل کا خالی ہونا اصل تنہائی ہے۔

308. جتنی شدت سے دنیا کی طرف دوڑو گے، اتنی شدت سے دل خالی ہوگا۔

309. وہی کامیاب ہے جو اپنی اصلاح پر محنت کرتا ہے، دوسروں کی تنقید پر نہیں۔

310. تمہارا لہجہ بتاتا ہے کہ تمہارا دل کیسا ہے۔

311. معافی دینا دل کی بڑائی ہے، زبان کی چالاکی نہیں۔

312. جو اللہ سے ڈرتا ہے، وہ کسی سے زیادتی نہیں کرتا۔

313. علم وہی فائدہ دیتا ہے جو عمل میں آئے۔

314. محبت کا دوسرا نام صبر ہے، اگر صبر نہیں تو محبت بھی نہیں۔

315. جو لوگ تمہیں ہر حال میں قبول کریں، وہی تمہارے اصل ہیں۔

316. سچائی ہمیشہ آسان نہیں ہوتی، لیکن وہی عزت کا راستہ ہے۔

317. اصل خوبصورتی چہرے میں نہیں، سوچ میں ہوتی ہے۔

318. جسے اللہ کی عبادت سے محبت ہو جائے، وہ دنیا کے ہر دکھ سے اوپر ہو جاتا ہے۔

319. وہ شخص سب سے زیادہ بزدل ہے جو حق بات کہتے ہوئے ڈرے۔

320. سکون ہمیشہ اندر سے آتا ہے، باہر سے صرف آواز آتی ہے۔

321. محبت میں دلیل نہیں دی جاتی، صرف وفا کی جاتی ہے۔

322. جو اپنی ذات میں مخلص ہے، وہ کسی کو دھوکہ نہیں دیتا۔

323. علم میں عاجزی ہو تو وہ ہدایت بن جاتا ہے، ورنہ تکبر۔

324. بعض لوگ چہرے سے معصوم، اور دل سے منافق ہوتے ہیں۔

325. وہ رشتہ بوجھ بن جاتا ہے جس میں صرف دوسرا شخص قربانی دیتا رہے۔

326. جو تمہارے بغیر بھی تمہاری خیر چاہے، وہی اصل مخلص ہے۔

327. خاموش آنکھیں بہت کچھ کہہ دیتی ہیں، سننے والے کان چاہییے۔

328. جو شخص سچ بول کر رشتے کھو دیتا ہے، وہ جھوٹ بول کر ضمیر نہیں کھوتا۔

329. عبادت دل سے نکلے تو دعا بن جاتی ہے، ورنہ صرف عادت رہ جاتی ہے۔

330. وہی انسان کامیاب ہے جو تکلیف میں بھی دوسروں کے لیے آسانی سوچے۔

331. جو تمہارے دل کے حال کو لفظوں کے بغیر سمجھے، وہی اصل دوست ہے۔

332. جو زبان سے ذکر کرتا ہے، وہ اچھا ہے... مگر جو دل سے کرتا ہے، وہ پاک ہے۔

333. اکثر لوگ تمہیں اسی وقت تک چاہتے ہیں جب تک تم ان کے مطلب کے ہو۔

334. نیکی وہی ہے جو خفیہ ہو، ورنہ وہ شہرت بن جاتی ہے۔

335. اپنے عیب دیکھنا شروع کرو، لوگ خود ہی اچھے لگنے لگیں گے۔

336. اللہ جب دینے پر آئے، تو حساب کے بغیر دیتا ہے۔

337. دعا مانگنا بند نہ کرو، وہ سننے والا کسی لمحے "قبول" کہہ سکتا ہے۔

338. جو اپنی نیت میں صاف ہو، اُس کی راہیں خود بخود کھلتی ہیں۔

339. اچھے لوگ چراغ کی طرح ہوتے ہیں، خود جلتے ہیں تاکہ دوسروں کو روشنی دیں۔

340. اصل خوبصورتی اندر کی سچائی ہے، باہر کی نہیں۔

341. جو صبر نہیں کر سکتا، وہ رشتے نہیں نبھا سکتا۔

342. عقل کا حسن خاموشی ہے، اور خاموشی کی زبان دل سمجھتا ہے۔

343. وہ علم بیکار ہے جو تکبر پیدا کرے، عاجزی نہ لائے۔

344. جو عزت دینے پر یقین رکھے، وہ کبھی ذلیل نہیں ہوتا۔

345. جب تم رب سے جُڑ جاؤ، تب دنیا کی بےرُخی بےمعنی لگتی ہے۔

346. سچی توبہ وہی ہے جو گناہ سے نفرت پیدا کر دے۔

347. ہر چیز کا وقت ہوتا ہے، دعاؤں کا بھی، مگر قبولیت یقینی ہے۔

348. جو کچھ اللہ سے مانگا جائے، وہ کبھی چھوٹا نہیں ہوتا۔

349. وہی مضبوط ہے جو گالی کا جواب مسکراہٹ سے دے۔

350. اپنے حق کے لیے لڑو، مگر اپنی زبان کو پاک رکھو۔

351. جو دل اللہ سے خالی ہو، وہ خواہشات کا غلام ہوتا ہے۔

352. انسان کی سب سے بڑی کمائی، اللہ پر یقین ہے۔

353. ہر وہ تعلق جو رب کے لیے ہو، وہ کبھی ضائع نہیں ہوتا۔

354. عاجزی وہ دولت ہے جو انسان کو اللہ کے قریب کرتی ہے۔

355. جو بندہ شکر گزار ہو، اللہ اس کے غم بھی نعمت بنا دیتا ہے۔

356. کردار وہ خوشبو ہے جو الفاظ سے پہلے محسوس ہوتی ہے۔

357. جو صبر کے ساتھ خاموشی اختیار کرے، وہ اللہ کی مدد کے قریب ہوتا ہے۔

358. جو شخص اپنی حد سے بڑھے، وہ رسوائی کا شکار ہوتا ہے۔

359. ہر رشتہ جس میں وقار نہ ہو، وہ بوجھ بن جاتا ہے۔

360. علم بغیر عمل کے بوجھ ہے، اور عمل بغیر اخلاص کے دھوکہ۔

361. منافق کی سب سے بڑی پہچان یہ ہے کہ وہ ہر چہرہ پہچانتا ہے، مگر اپنا نہیں۔

362. جو شخص دوسروں کے عیب تلاش کرتا ہے، وہ اپنے باطن کو بھول چکا ہوتا ہے۔

363. ریاکاری عبادت کا دشمن ہے، اور اخلاص ایمان کا محافظ۔

364. جس دل میں معافی ہو، وہ دل اللہ کے قریب ہوتا ہے۔

365. جتنی تم دوسروں کی خیر چاہتے ہو، اتنی اللہ تمہاری خیر کرتا ہے۔

366. حسد سے بچو، یہ خاموشی سے دل کو کھا جاتا ہے۔

367. جو شخص اللہ کے راستے پر چلے، دنیا اس پر تنقید ضرور کرے گی۔

368. اپنی نیت کو درست رکھو، راہیں خود سیدھی ہو جائیں گی۔

369. علم وہ خزانہ ہے جو خرچ کرنے سے بڑھتا ہے۔

370. وہی انسان بڑا ہوتا ہے، جو اپنی انا چھوٹا رکھتا ہے۔

371. ہر وہ دعا جو دل سے نکلے، اُس کا جواب ضرور آتا ہے — کبھی دیر سے، کبھی بہتر شکل میں۔

372. تمہارا وقت قیمتی ہے، اسے ہر کسی پر خرچ نہ کرو۔

373. خاموش رہنا کبھی کبھی سب سے بامعنی جواب ہوتا ہے۔

374. عزت اللہ دیتا ہے، لوگ صرف فریب دیتے ہیں۔

375. دل کی بات اگر رب سے کہی جائے تو وہ کبھی ان سنی نہیں جاتی۔

376. وہی دعا جلد قبول ہوتی ہے جس میں دل کی فریاد شامل ہو، الفاظ نہیں۔

377. جو شخص ہر حال میں اللہ کو یاد رکھتا ہے، وہ کبھی تنہا نہیں ہوتا۔

378. دل کا زخم اگر سجدے میں بہہ جائے، تو دوا نہیں چاہیے۔

379. اصل عالم وہ ہے جو عاجز ہو، اور اصل جاہل وہ جو مغرور ہو۔

380. دکھ وہی سچا ہوتا ہے جو انسان کو اللہ سے جوڑ دے۔

381. خاموش رہنا اکثر اس جواب سے بہتر ہوتا ہے جو آگ لگا دے۔

382. سچی محبت میں بدلہ نہیں ہوتا، بس دعا رہتی ہے۔

383. جسے اپنے عمل کی فکر ہو، وہ دوسروں کی غلطیوں پر نہیں ہنستا۔

384. ہر وہ چیز جو دل کو رب سے دور کرے، فتنہ ہے، چاہے محبوب ہو یا دنیا۔

385. جو عزت دل سے دی جائے، وہ ہمیشہ قائم رہتی ہے۔

386. عبادت صرف نماز کا نام نہیں، بلکہ ہر وہ عمل جو اللہ کو راضی کرے، عبادت ہے۔

387. نفرت پالنے والا شخص کبھی سکون کی نیند نہیں سوتا۔

388. دل کی پاکی زبان کی شائستگی میں نظر آتی ہے۔

389. سچے لوگ کم ملتے ہیں، کیونکہ وہ خود کو دکھاوا نہیں بناتے۔

390. زندگی وہی خوبصورت ہے جو اللہ کی رضا کے ساتھ جڑی ہو۔

391. جب تم دوسروں کی خیر چاہو گے، اللہ تمہاری حفاظت کرے گا۔

392. عقل مند وہی ہے جو غصے میں خود پر قابو پا لے۔

393. معاف کرنا جیت ہے، انتقام ہار کا آغاز۔

394. جو شخص خود کو کامل سمجھے، وہ اصلاح سے محروم ہو چکا ہے۔

395. سب سے قیمتی لمحہ وہ ہوتا ہے جو رب کے حضور گزرتا ہے۔

396. سچ کی طاقت وقت کے ساتھ بڑھتی ہے، جھوٹ کی کمزوری وقت کے ساتھ ظاہر ہوتی ہے۔

397. وہی لوگ عظیم ہوتے ہیں جو دوسروں کو گرائے بغیر بلند ہوتے ہیں۔

398. وقت کی قیمت وہی جانتا ہے جس نے کسی کو ہمیشہ کے لیے کھو دیا ہو۔

399. اپنے رب سے تعلق مضبوط کر لو، لوگ خود پیچھے ہٹ جائیں گے۔

400. اللہ کی رضا پا لینا سب سے بڑی کامیابی ہے، باقی سب دھوکہ ہے۔

401. اللہ کی رضا کے بغیر حاصل کیا گیا سکون بھی بےسکونی میں بدل جاتا ہے۔

402. جو رب کے فیصلے پر راضی ہو جائے، اس کا دل کبھی ٹوٹتا نہیں۔

403. دکھ وہی بہتر ہے جو گناہ سے روک دے۔

404. بندہ تب مکمل ہوتا ہے جب وہ اپنے خالق کے سامنے جھکنا سیکھ لیتا ہے۔

405. عزت وہ عطا ہے جو بندوں سے نہیں، صرف رب سے ملتی ہے۔

406. صبر وہ زیور ہے جو ہر حال میں انسان کو خوبصورت بنا دیتا ہے۔

407. رشتے خون سے نہیں، نیت سے بنتے ہیں۔

408. جو شخص دوسروں کی دعا بن جائے، وہ دنیا میں تنہا نہیں ہوتا۔

409. سچ بولنا عبادت ہے، اور اسے نبھانا قربانی۔

410. جہاں نفس غالب آ جائے، وہاں محبت دم توڑ دیتی ہے۔

411. دعا وہ ہتھیار ہے جو ٹوٹے دل کو جوڑ دیتا ہے۔

412. رب سے مانگنے میں شرم نہیں، دیر صرف یقین میں ہوتی ہے۔

413. زندگی ہر روز ہمیں اللہ کی طرف لوٹنے کا پیغام دیتی ہے۔

414. نیت جتنی صاف ہو، کامیابی اتنی قریب ہوتی ہے۔

415. جو شخص گناہ کو ہنسی میں اڑا دے، وہ ہدایت سے دور ہو جاتا ہے۔

416. علم وہی نافع ہے جو عمل کی طرف لے جائے۔

417. جب تم اللہ کے فیصلے کو دل سے قبول کرو، تو دل ہلکا ہو جاتا ہے۔

418. جس دل میں دنیا چھا جائے، وہاں رب کی محبت نہیں ٹھہرتی۔

419. خاموشی اختیار کرو، اگر تمہاری بات فتنہ پھیلانے والی ہو۔

420. انسان وہی کامیاب ہے جو گمنامی میں بھی باکردار رہے۔

421. دکھ جتنے گہرے ہوں، انسان اتنا ہی رب کے قریب ہو جاتا ہے۔

422. تمہارے اندر کا نور اگر بجھ جائے، تو باہر کی روشنیاں بےکار ہیں۔

423. تعلق جب رب سے جڑ جائے، تو سب ٹوٹے رشتے بےمعنی لگتے ہیں۔

424. کسی کو معاف کر دینا اس پر احسان نہیں، خود پر احسان ہوتا ہے۔

425. جو اللہ سے مانگتا ہے، وہ کبھی محروم نہیں رہتا — وہ دیر سے دیتا ہے، بہتر دے کر۔

426. جب تم اپنی قدر رب کی رضا سے جوڑ دو گے، لوگ تمہیں رد نہیں کر سکیں گے۔

427. ہر وہ کام جو دل کو اللہ سے جوڑ دے، وہی عبادت ہے۔

428. جو اپنے رب سے جڑ گیا، وہ دنیا کی دھتکار سے نہیں ٹوٹا۔

429. دعا صرف مانگنے کا عمل نہیں، ایمان کا اعلان بھی ہے۔

430. جو انسان رات کے اندھیرے میں رب سے رو لیتا ہے، دن کی روشنی میں وہ سرخرو ہوتا ہے۔

431. دنیا کا سب سے خوبصورت تحفہ "دل کا سکون" ہے، جو صرف اللہ کے ذکر سے ملتا ہے۔

432. زندگی مختصر ہے، اسے کینہ رکھنے میں ضائع نہ کرو۔

433. اگر تم اللہ کے لیے چھوڑو گے، تو وہ تمہیں بہتر ضرور دے گا۔

434. وقت اور رشتہ، دونوں کی قدر بچھڑنے کے بعد ہوتی ہے۔

435. سچی توبہ ماضی کو دفن کر کے نیا انسان پیدا کر دیتی ہے۔

436. کامیابی وہ ہے جو تمہیں اللہ کے قریب کر دے، دور نہیں۔

437. رب کی رضا کو مقصد بنا لو، تمہاری دنیا بھی سنور جائے گی، آخرت بھی۔

438. جو رشتہ دل میں اتر جائے، وہ فاصلوں سے نہیں ٹوٹتا۔

439. خوشی وہ ہے جو دل سے ہو، چہرے سے نہیں۔

440. وہی دل نرم رہتا ہے جسے آنکھ رونے دیتی ہے۔

441. جو اپنی زبان قابو میں رکھے، وہ فتنے سے محفوظ رہتا ہے۔

442. جب رب تمہیں آزمائے تو سمجھ لو، وہ تمہیں بلند کرنا چاہتا ہے۔

443. جو شخص شکر گزار نہ ہو، وہ ہمیشہ تہی دامن ہی رہتا ہے۔

444. ہر وہ درد جو اللہ کے قریب کر دے، نعمت ہے۔

445. معافی مانگنے والا بڑا ہوتا ہے، معاف کرنے والا سب سے بڑا۔

446. دل کا زخم دنیا نہیں بھر سکتی، صرف رب کا کرم بھر سکتا ہے۔

447. زندگی کا اصل حسن سادہ دل میں ہوتا ہے، سادہ لباس میں نہیں۔

448. جس انسان کی نیت نیکی ہو، اللہ اس کے راستے ہموار کر دیتا ہے۔

449. کبھی کسی کے ساتھ ایسا سلوک نہ کرو جو تم اپنے لیے برداشت نہ کر سکو۔

450. ہر وہ انسان جو دل سے توبہ کرے، اللہ کے نزدیک محبوب بن جاتا ہمحبت وہ ہے جو خاموش ہو کر بھی احساس دلاتی ہے۔

451. محبت وہ ہے جو خاموش ہو کر بھی احساس دلاتی ہے۔

452. اگر بات سمجھانی ہو تو لہجہ نرم رکھو، دلیل خود بولے گی۔

453. جو دن اللہ کی یاد کے بغیر گزرے، وہ دن زندگی سے کم ہوتا ہے۔

454. اپنوں کی بےرخی اجنبیوں کی مہربانی سے زیادہ چبھتی ہے۔

455. وہی شخص معتبر ہے جو مشکل وقت میں بولنے سے پہلے سن لے۔

456. انسان کمزور تب نہیں ہوتا جب وہ گر جائے، بلکہ جب وہ اُٹھنا چھوڑ دے۔

457. جو اندر سے خالی ہو، وہ اکثر باہر سے بہت شور کرتا ہے۔

458. نیکی کو چھپانا صدقے کو سنوار دیتا ہے، اور دکھاوا اسے بےقیمت کر دیتا ہے۔

459. جو تمہارے بغیر تمہارے حق میں دعا کرے، وہی تمہارے نصیب کا روشن ستارہ ہے۔

460. علم کا پہلا درجہ "خاموشی"، دوسرا "سمجھ"، تیسرا "عمل" ہے۔

461. تمہاری نیت صاف ہو تو تمہارا راستہ کانٹوں میں بھی ہموار ہو جائے گا۔

462. بعض لوگ الفاظ سے نہیں، رویے سے تکلیف دیتے ہیں۔

463. زبان کی زخم جسم کے زخم سے زیادہ دیرپا ہوتے ہیں۔

464. سب سے بڑی خوش نصیبی یہ ہے کہ اللہ تمہیں سجدے کا وقت دے دے۔

465. جو شخص تنہائی میں رب سے بات کرتا ہے، وہ مجمع میں مطمئن رہتا ہے۔

466. جیت وہی سچی ہے جو انا توڑ کر حاصل کی جائے۔

467. ہر وہ دل جس میں کسی کا درد بستا ہو، اللہ کے بہت قریب ہوتا ہے۔

468. قربانی کا مطلب صرف جانور نہیں، کبھی اپنی ضد بھی ذبح کرنی پڑتی ہے۔

469. بےنیازی کا فن سیکھ لو، دنیا خود پیچھے آئے گی۔

470. کامیابی کی پہلی شرط: خود پر یقین، دوسری: اللہ پر توکل۔

471. اگر تم اللہ سے رجوع کرنے کے بعد بھی مایوس ہو، تو مسئلہ تمہارے یقین میں ہے۔

472. وہ لوگ بہت کمزور ہوتے ہیں جو دوسروں کی خوشی سے جل جاتے ہیں۔

473. جو جتنا خاموش ہو، اُس کا دل اتنا ہی گہرا ہوتا ہے۔

474. کچھ چہرے آئینے میں نہیں، صرف دل کی آنکھ سے پہچانے جاتے ہیں۔

475. انسان کا اصل لباس اس کا اخلاق ہوتا ہے، کپڑے صرف پردہ ہیں۔

476. دل کا سکون کسی انسان سے نہیں، صرف رب سے جُڑنے سے ملتا ہے۔

477. وقت بدلنے میں دیر نہیں لگتی، بس تمہاری نیت بدلنی چاہیے۔

478. اگر تم اپنے نفس پر غالب آ گئے، تو دنیا تم پر غالب نہیں آ سکتی۔

479. خوشی مانگنے سے نہیں، بانٹنے سے بڑھتی ہے۔

480. جو علم عاجزی نہ دے، وہ علم نہیں بوجھ ہے۔

481. نفرت کا علاج محبت نہیں، انصاف ہے۔

482. اگر تم اپنے رب سے راضی ہو، تو دنیا تمہیں بےچین نہیں کر سکتی۔

483. بعض دروازے بند کرنا ہی حفاظت ہوتی ہے، تعلقات نہیں۔

484. علم سکھاتا ہے "کیا صحیح ہے"، اور دل سکھاتا ہے "کب خاموش رہنا ہے"۔

485. جو وقت پہ بول نہ سکے، وہ اکثر عمر بھر خاموش رہ جاتا ہے۔

486. اپنی ترجیحات صاف رکھو، زندگی خود

آسان ہو جائے گی۔

487. ہر چمکتی چیز سونا نہیں، اور ہر خاموش شخص کمزور نہیں۔

488. اگر تم دل کا زنگ اتار لو، تو بات سچی جلدی سمجھ آتی ہے۔

489. دکھ وہ نہیں جو جسم کو ہو، اصل دکھ وہ ہے جو روح کو چیر دے۔

490. جو شخص ہر وقت شک کرے، وہ محبت کی نعمت سے محروم رہتا ہے۔

491. رزق کا فیصلہ تمہارے دوڑنے سے نہیں، تمہارے رب کے لکھنے سے ہوتا ہے۔

492. تمہارا ظرف تمہارے صبر سے ظاہر

ہوتا ہے، نہ کہ تمہارے الفاظ سے۔

493. جس کے دل میں نرمی نہ ہو، اُس کے علم میں بھی خیر نہیں۔

494. عزت کے بدلے بےعزتی سہنا بھی عقل کی نشانی ہے، کمزوری نہیں۔

495. جس دن تم خود کو معاف کر دو گے، وہ دن تمہاری روح کا جشن ہو گا۔

496. جو محبت مانگ کر ملے، وہ کبھی عزت نہیں دیتی۔

497. تم جس کو معاف کرتے ہو، دراصل اپنے دل کا بوجھ اتارتے ہو۔

498. زندگی امتحان ہے، اور سوال ہر روز نیا ہوتا ہے۔

499. ایمان کی روشنی آنکھوں میں نہیں، دل میں ہوتی ہے۔

500. اللہ وہ سب کچھ جانتا ہے جو تم کہہ بھی نہیں سکتے — بس دل سے مانگو۔

والسلام------------